سوال

(141) جائیداد پر زکوٰۃ کتنی ہے ۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی جائیداد دس ہزار روپیہ کی ہے، اور سالانہ آمدنی صرف دو سو روپیہ ہے، تو زکوٰۃ کتنے روپے کی نکالے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائیداد سے مراد اگر مکانات برائے کرایہ ہیں، تو ان کے کرایہ سے عشر یا نصف عشر زمین کے حساب سے نکالے، اور اگر اراضی مزروعہ مراد ہے، تو اسے بھی نصف عشر نکالا جائے ۔ (اہل حدیث ۲۲ نومبر ۴۶ء)
شرفیہ : . . . مکانوں کے کرایہ وصول کرنے کے بعد جب اس کرایہ پر بعد نصاب سال گزرے تب زکوٰۃ چالیسواں حصہ ہے، عشر نصف عشر نہیں ہے، اور زمین پر قیاس صحیح نہیں، اس لیے کہ عہد نبوی میں بعض زبیر بن عوام وغیرہ کی جائیداد و مکانات تھے، کمافی صحیح البخاری، مگر ان پر عشر یا نصف عشر ثابت نہیں، اور نہ ہی یہ قیاس صحابہ یا تابعین وغیرہ سلف سے ثابت ہے، اور اراضی مزروعہ کا نصف عشر تاوقتیکہ تفصیل نہ ہو صحیح نہیں ۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد نمبر ۱ ص ۴۷۱) (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 7 ص 272

محدث فتویٰ